کے ساتھ چائے نوش فرمائی، اس موقع پر گورنر صاحب موصوف نے اپنی جیب سے دارالعلوم کو پانچسو روپیہ کا گرانقدر عطیہ دیا۔

قائد جمعیت کی تشریف آوری | قائد جمعیۃ العلماء اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ حسب معمول پچھلے ماہ بھی متعدد بار پشاور آتے جاتے دارالعلوم حقانیہ میں رونق افروز ہوئے طلبہ اساتذہ بالخصوص حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے حالات حاضرہ پر پُرلطف مجالس رہیں۔ ۹ مارچ کو سہ جماعتی معاہدہ کی بخیر و خوبی تکمیل کے بعد راولپنڈی سے دارالعلوم تشریف لائے اور رات کو جامع مسجد میں ایک عظیم الشان اجلاس سے خطاب فرمایا۔

ضروری تصحیح | پچھلے ماہ ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب کے مضمون مطالعاتی زندگی میں حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری قدس سرہٗ کے اسم گرامی کی جگہ سہو قلم سے محمد علی لکھا گیا ہے۔ قارئین تصحیح فرمائیں۔ (ادارہ)

بقیہ افکار و تاثرات | مضامین سے لوگوں کو یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ گویا یہ لوگ اب بھی اکھنڈ بھارت اور متحدہ ہندوستان بنانا چاہتے ہیں۔ اور دونوں ملکوں کو ایک ملک بنانا چاہتے ہیں۔" حالانکہ یہ قطعاً صحیح نہیں ہے۔ اور نہ کسی مسلمان کے ذہن میں یہ بات ہے۔ اب تو اس کا علاج صرف اور صرف اپنا استحکام استقلال اور اسلامی احکام کا مکمل نفاذ ہے۔ اسی میں ہندوستانی مسلمانوں کی حفاظت ہے۔ اسی میں اپنا وقار اور اسی سے مستقبل قریب میں پورے ہندوستان کو مسلم بنایا جا سکتا ہے۔ پاکستانی مذاکرات کی تاریخ میں غالباً یہ سہ فریقی مذاکرات میں پہلی دفعہ کامیابی سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ اگر عبوری آئین کے مرحلہ پر بھی یہ چشم بد سے دور رہ جاتے ہیں، تو سرحد کی حد تک تو تاریخ کا یہ نیا باب ہوگا، مامورات شرعیہ کا اجراء اور منہیات الٰہیہ پر قدغن کیا خیال ہے سید شہیدؒ کی روح فرط مسرت سے جھوم نہیں اٹھے گی۔ کہ ھذا تاویل رءیای من قبل قد جعلها ربی حقاً۔ والسلام

(مولانا عبدالکریم ۔ کلاچی۔ ۲۷ محرم ۱۳۹۲ھ)

> مختلف مدارس میں جہاں پڑھائی کیطرف طلباء کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ وہاں یہ انتہائی ضروری ہے کہ لکھائی کیطرف بھی اسی اہمیت کے ساتھ زور دیا جائے۔ اور استاد صاحبان طلباء کو خوشخطی کے ساتھ ساتھ مختلف حروف اور الفاظ مثلاً ت اور ط، ہی اور ے، کے اور کہ کے صحیح استعمال کے متعلق مفصل بتائیں تاکہ جب وہ حصول تعلیم سے فارغ ہو کر مضمون نگاری کے میدان میں آئیں تو ان کی تحریر معمولی غلطیوں کی وجہ سے بے جان نہ ہو